

+91 8057889427



محمد گلرز رضا مصباحی

مدناپور، تحصیل بہیڑی، ضلع بریلی شریف یوپی (الہند)

Mohd. Gulrez Raza Misbahi

Madnapur, Shishgarh, Baheri, Bareilly Sharif, U.P., Pin-243505 (India)

Date: 06/12/2018

التاریخ



فہرست

- 2 عربی زبان کیسے سیکھیں
- 3 کیا پڑھیں؟
- 4 پہلا مرحلہ
- 5 دوسرا مرحلہ
- 6 تیسرا مرحلہ
- 7 انشاء پر دازی کیسے سیکھیں
- 8 دوسرا مرحلہ
- 8 تیسرا مرحلہ
- 8 انشاء پر دازی کے چند رہنما اصول
- 9 انشاء پر دازی کے چند ضروری شرائط



Date: 06/12/2018

التاریخ

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ وَآلِيَّ وَسَلَّمَ

عربی زبان کیسے سیکھیں

- (۱)۔ ابتدائی مرحلے میں طلباء عربی زبان کے الفاظ کا ایک خاطر خواہ ذخیرہ یاد کریں، الفاظ کے انتخاب میں ان الفاظ کو ترجیح ہونی چاہیے جو عملی زندگی سے تعلق رکھتے ہوں، کم از کم پانچ ہزار الفاظ کا ضروری ذخیرہ آپ کی کاپی میں موجود ہونا چاہیے۔
- (۲)۔ درسی وغیر درسی جو کتابیں بھی آپ نے پڑھیں ان میں سے اچھے جملے اور عمدہ تعبیرات اخذ کر کے اپنی کاپی میں یکجا کریں۔
- (۳)۔ عربی زبان کے ادبی شہ پارے باقاعدہ سمجھ کر یاد کریں۔ جس کی تفصیل حسب ذیل ہو سکتی ہے۔
 - (الف) قرآن کریم کے آخری تین پارے مع حل لغات اور فہم آیات کے ساتھ حفظ کریں۔
 - (ب)۔ کلام نبوت میں سے دس خطبے، سو جوامع الکلم، اور بیس ایسی احادیث جو امثال نبوی پر مشتمل ہوں یاد کریں۔
 - (ج)۔ نامور خطبائے عرب کی چند مشہور تقریریں آپ اپنی کاپی پر نقل کیجیے اور ان کے بعض نمونے یاد کیجیے۔
 - (د) تقریباً دو سو مشہور ترین عمدہ اشعار جمع کیجیے اور بار بار ان کو دہراتے رہیے۔
- (۴)۔ آپ اپنے معاشرہ میں جہاں کہیں بھی ہوں اپنے ذہن کو سوالی بنائیے، اور اپنے ارد گرد پھیلی ہوئی دنیا میں جس شئی کو دیکھئے اس کی عربی جاننے کی کوشش کیجیے اور ذہن پر زور دینے کے باوجود معلوم نہ کر سکیں تو لغت یا اپنے اساتذہ کی طرف رجوع کیجیے۔
- (۵)۔ عربی بولنے کی مشق کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ہمت سے کام لیں اور اپنے طلباء ساتھیوں کے ساتھ مافی الضمیر کو ادا کرنے کی امکانی کوشش کریں، خواہ کتنی ہی غلطیاں کیوں نہ ہوں، اگر بہت جھجک محسوس کریں تو خود کلامی کی عادت ڈالیں یعنی خود ہی ذہن میں سوال ابھاریں اور خود ہی جواب دینے کی کوشش کریں۔
- (۶)۔ زبان وادب کے نام سے درس میں جو چیزیں پڑھائی جاتی ہیں صرف انہیں پر تکیہ نہ کر لیں، بلکہ جو کتابیں اس مقصد کے لیے نہیں پڑھائی جاتی ہیں ان سے بھی آپ عربی سیکھ سکتے ہیں، صرف توجہ کی ضرورت ہے۔
- (۷)۔ زبان وادب کی درسی کتابیں آپ پڑھتے ہیں، ان کا صرف ترجمہ جان لینا کافی نہیں ہے، بلکہ یہ دیکھنا ہوگا کہ اردو زبان کی تعبیر عربی زبان میں کیسے اور کس طرح ادا کی گئی ہے، ہر زبان کا اظہار جداگانہ اور اپنا مخصوص مزاج لیے ہوئے ہوتا ہے، اس مزاج سے واقفیت ضروری ہے۔



Date: _____

التاریخ _____

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

(۸)۔ دوسری زبانوں کی طرح عربی زبان میں بھی صلات سے واقفیت حاصل کرنے کا کوئی مسلم قاعدہ نہیں پایا جاتا، افعال کے صلات کا علم آپ کو کثرت مطالعہ اور کافی مشق و ممارست کے بعد ہی ہوگا، دوران درس و مطالعہ اور حل لغات کی کتابوں کے وقت اس جانب توجہ رہے تو خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔

(۹)۔ درسی کتابوں کے مالہ و ماعلیہ کو سمجھنے کے ساتھ ساتھ عربی کتابوں کی عبارت خوانی باآواز بلند، مخارج کی صحت اور اعراب کی درستگی کے ساتھ بار بار کیا کریں۔

(۱۰)۔ اردو کی طرح عربی زبان عجلت کے ساتھ ادا کرنے کی متحمل نہیں ہو پاتی، یہاں ہر حرف کو مکمل ادا کرنا ہوتا ہے، جبکہ اردو کے بہت سے حروف بوقت ادا نیگی کھادے جاتے ہیں، دونوں زبانوں کے مزاج اور ادائیگی میں بہت فرق ہے، جسے بہر حال ملحوظ رکھنا ہوگا۔

(۱۱)۔ عربی جلسوں میں ذوق و شوق کے ساتھ شرکت کریں، اور ہر بار نئے موضوع پہ تقریر کرنے کی کوشش کریں، بہتر ہوگا کہ بیان کی جانے والی تقریر کی عبارت خوانی کسی استاد کے پاس کر لیجیے اور تقریر رٹنے سے پہلے اس کے مفہوم و مدعا کو اچھی طرح سمجھ لیجیے۔

کیا پڑھیں؟

کیا پڑھیں؟ اس کا جواب قاری کی ذہنی سطح اور علمی معیار و قابلیت کو سامنے رکھے بغیر دینا بے حد مشکل ہے، تاہم مرحلہ وار مطالعہ کے لیے چند کتابوں کا ذکر کیا جاتا ہے، آپ اپنی علمی بساط اور ذہنی قابلیت کو مد نظر رکھتے ہوئے خود اپنے لیے بہتر انتخاب کر سکتے ہیں۔
قصے، کہانیوں، آب ہتیوں، روزناموں، ناولوں، ڈراموں، لطیفوں اور چٹکوں کے مطالعے سے گفتگو والی زبان بہت زیادہ سیکھی جاسکتی ہے۔

قصہ گوئی کے فن میں کامل کیلانی نے بڑا عظیم کارنامہ انجام دیا ہے، ان کی تصنیفات ہزاروں میں ہیں، آپ ۴۰، ۵۰ کتابچے ضرور پڑھیں۔
احمد امین کو پڑھئے اور اس کے سہل شگفتہ اور رواں اسلوب کو اپنانے کی کوشش کیجیے۔
لطفی منغلوطی کی کتابوں کا مطالعہ کیجیے اور اس کے شاہکار نمونوں کو اپنی کاپی میں نقل کیجیے۔
نجیب کیلانی نے اسلامی تاریخ اور اسلامی فکر و نظر کے حوالے سے متعدد کامیاب، مقصدی اور ولولہ انگیز ناولیں لکھی ہیں جو فی الواقع ادب اسلامی کی زبردست خدمت ہے، ان کی کتابیں دستیاب ہوں تو ضرور مطالعہ کیجیے۔



Date: _____

التاریخ _____



پہلا مرحلہ

مصنف

کامل کیلانی
جودۃ السحار
محمد عطیہ الأبراشی
أحمد امین
(نقلہ) مصطفی لطفی المنفلوطی
مصطفی لطفی المنفلوطی
وزارة المعارف مصر
ف: عبد الرحمن
عبد الرحمن رافت پاشا
عبد الرحمن رافت پاشا.
عبد الرحمن رافت پاشا.
نجیب کیلانی
نجیب کیلانی
نجیب کیلانی.
نجیب کیلانی.
نجیب کیلانی
نجیب کیلانی
نجیب کیلانی.
نجیب کیلانی

کتاب

سلسلۃ القصص
سلسلۃ القصص
سلسلۃ القصص
حیاتی
ماجدولین
الشاعر
القراءۃ الرشیدۃ
دروس اللغة العربیة
صور من حياة الصحابة
صور من حياة الصحابیات
صور من حياة التابعین
قاتل حمزة
لیل الخطایا
الطریق الطویل
أرض الأنبیاء.
النداء الخالد
عذراء القریة
الطریق إلى المدینة.
النداء الخالد



Date: _____

التاریخ _____



دوسرا مرحلہ

اس مرحلے میں مندرجہ ذیل ادباء اور نامور اہل قلم کی کتابوں کا مطالعہ مفید ہوگا۔

مصنف

کتاب

مصطفی لطفی منفلوطی

النظرات (۳ اجزاء)

مصطفی لطفی منفلوطی

العبرات

شیخ علی طنطاوی

صور و خواطر

شیخ علی طنطاوی

قصص من التاریخ

شیخ علی طنطاوی

رجال من التاریخ

نجیب الکیلانی

نور اللہ

طہ حسین

الایام

طہ حسین

علی ہامش السیرة

طہ حسین

الوعد الحق

طہ حسین

شجرة البؤس

عباس محمود عنقاد

عقربیات

نجیب الکیلانی

اقبال الشاعر الثائر

نجیب الکیلانی

الاسلامیة والمذاهب الأدبیة

محمد أسد

الإسلام علی مفترق الطرق

أحمد متعال

شهداء الإسلام

علی سامی النشار

شهداء الإسلام

أحمد أمين

زعماء الإصلاح



Date: _____

التاریخ _____



تیسرا مرحلہ

اس مرحلے میں مندرجہ ذیل کتابوں کے مطالعے سے آپ کا علمی اور ادبی ذوق ایک معیار مطلوب تک پہنچ جائے گا۔

مصنف

کتاب

مصطفی صادق الرافی	وحی القلم (۳ اجزاء)
أحمد حسن زیات	وحی الرسالة
أحمد أمين	فجر الإسلام
أحمد أمين	ضحی الإسلام
أحمد أمين	ظہر الإسلام
أحمد أمين	فیض الخاطر (۹ اجزاء)
کرد علی	أمراء البیان
کرد علی	القدیم والجدید
کرد علی	کنوز الأجداد
سید قطب	التصویر الفنی فی القرآن
محمد قطب	منہج الفن السلامی
طہ حسین	حدیث الأربعاء

اس مرحلے میں آپ طہ حسین کی تصنیفات، توفیق الحکیم اور نجیب محفوظ کی ان ناولوں کا بھی ناقدانہ مطالعہ کر سکتے ہیں جو اسلامی تہذیب اور اس کی قدروں کو زک پہنچاتی ہیں، پہلے اور دوسرے مرحلے میں ان جیسے ادیبوں کو پڑھنا خطرے سے خالی نہیں۔



Date: _____

التاریخ _____



انشاء پر دازی کیسے سیکھیں

پہلا مرحلہ

اولاً: نحوی قواعد کے مطابق اردو کے جملوں کو عربی میں منتقل کریں، مصباح الانشاء حصہ اول، دوم سے مدد لیجیے اور ہر اردو تمرین کے تحت جتنے جملے دئے گئے ہیں اتنے ہی جملوں کا آپ اپنی جانب سے اضافہ کر کے ترجمہ کیجیے۔

ثانیاً: درسی وغیر درسی کتابوں کا مطالعہ کرتے ہوئے کوئی اچھا سا جملہ نظر آجائے تو اسی طرز پر بے شمار جملے لکھئے (ڈھالیے) مثلاً آپ نے ایک جملہ پڑھا:

عجباً للذین لا یجدون الفرصة لأداء الصلوات
اسی طرز پر اس طرح کے جملے اپنی طرف سے لکھ سکتے ہیں،
عجباً للذین لا یسأمون لذائد الحیاة۔

عجباً للذین لا یمتنعون عن إرتکاب المعاصی

عجباً للذین لا یبذلون أقصى جهودهم لبناء مستقبلهم الزاهر۔

ثالثاً: کتابچے اور رسائل و جرائد میں کوئی قبیح مضمون پڑھیں تو اس کی تلخیص کریں، تلخیص کا فن مضمون نگاری کی سمت پہلا قدم ہے، کسی بھی مضمون کی تلخیص دو طرح سے ہو سکتی ہے،

(ا) مصنف ہی کے الفاظ و تعبیرات میں تلخیص۔

(ب) مصنف کے مفہوم و معنی کی اپنی زبان میں تلخیص۔

رابعاً: روزمرہ پیش آنے والے مشاہدات اور خود کے ساتھ پیش آنے والے چھوٹے چھوٹے واقعات کو عربی میں لکھیں، بہتر ہو کہ

روزنامچہ لکھنے کی عادت ڈالیں۔

خامساً: کسی عربی لغت کا کتاب کی طرح سے لگن اور سنجیدگی کے ساتھ مطالعہ کریں، **معجم الحی** کا مطالعہ طلباء کے لیے مفید ہوگا، یہ

ایک مختصر عربی لغت ہے جس میں لفظ کی مختصر تشریح کے ساتھ ساتھ ایک ایک مثال بھی دے دی گئی ہے۔



Date: _____

التاریخ _____



دوسرا مرحلہ

اولاً: معیاری جملوں کا ترجمہ کریں اور پہلے مرحلے میں ذکر کیے گئے نکات کی روشنی میں اپنے معیار کو ترقی دیں۔

ثانیاً: ابتدا میں ہلکے اور آسان موضوعات پر مضمون نگاری کی مشق کریں، پھر تدریجاً علمی موضوعات کی سمت آئیں، یہاں مصباح الانشاء اول، دوم سے آپ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

ثالثاً: جن کتابوں کا مطالعہ کریں ان کے مفہوم (لب لباب) کو نہایت اختصار کے ساتھ اپنی کاپی میں قلم بند کریں۔

رابعاً: مختلف مشہور دینی شخصیات پہ تعارفی مضامین لکھنے کی ابتدا کریں اگرچہ بادی النظر میں یہ آسان ہے مگر حقیقت میں سیرت نگاری کا حق ادا کرنا سب سے دشوار امر ہے۔۔

خامساً: اس مرحلے میں خطوط نویسی پر زور دیجیے اور زور نامچہ (مذکرہ) یا آپ بیتی پابندی سے لکھتے رہیے۔

تیسرا مرحلہ

اس مرحلے میں آپ کو مضمون نویسی اور مقالہ نگاری کی مشق کے علاوہ معیاری، مؤثر اور سلیس ادبی زبان میں کتابوں کے ترجمے اور ترجمانی کا کام کرنا ہے، مگر اس سے پہلے چند معرکۃ الآراء تصنیفات اور ان کے ترجمے کو سامنے رکھ کر دونوں کا ایک ساتھ دلجمعی کے ساتھ مطالعہ کر لیں۔

اب جبکہ آپ علمی موضوعات پر قلم اٹھانے اور انشائیے تخلیق کرنے کی پوزیشن میں ہیں، لہذا سب سے پہلے اپنے مضمون کا انتخاب کرنے کے بعد اس پر قدیم و جدید مصنفین نے جو کچھ لکھا ہے اس میں سے قابل ذکر کتابوں کا مطالعہ کریں اور اعتدال کے ساتھ فکر و خیال کو صفحہ قرطاس پر بکھیر دیں، ذیل میں چند مفید مشورے دئے جاتے ہیں۔

انشاء پر دازی کے چند رہنما اصول

- (۱)۔ اپنے موضوع کے انتخاب اور اس کے مختلف پہلوؤں پر غور و فکر کرنے کے بعد اس کے ممکنہ اہم عناصر ترتیب دیں، پھر گہرے مطالعے، عمیق فکر اور اہل علم سے تبادلہ خیال کے بعد ہر جز پر اپنی کاوش کا اظہار کریں۔
- (۲)۔ زبان سلیس سادہ اور مؤثر ہو، پر تکلف اور پیچیدہ الفاظ کے استعمال سے گریز کریں۔
- (۳)۔ خواہ مخواہ اپنی تحریر میں متروک الالفاظ اور نامانوس الفاظ کا انبار جمع نہ کریں کہ ان کے بوجھ تلے معانی دب کر رہ جائیں۔
- (۴)۔ از اول تا آخر پورے مضمون میں منطقیانہ ترتیب قائم رکھیں، اس طرح کہ ہر فقرہ دوسرے فقرے سے اور ہر مابقی اپنے لائق سے لڑی کے دانوں اور ایک جسم کے اعضا کی طرح مربوط ہو۔



Date: _____

التاریخ _____

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

- (۵)۔ غیر ضروری مترادفات کے استعمال سے اپنی تحریر کو پاک رکھیں، موضوع اور ہیئت دونوں ہی کو متوازن رکھیں، نیز غیر ضروری طوالت اور ناقص اختصار سے پرہیز کریں۔
- (۶)۔ انشا پردازی کی خوبی یہ ہے کہ فطرت انسانی اور جذبات انسانی کو اپیل کر سکے، اس کے لیے ضروری ہے کہ عام فہم انداز میں اظہار مافی الضمیر کیا جائے، لیکن بازاری زبان اور گھٹیا اسلوب سے پرہیز ضروری ہے۔
- (۷)۔ تحریر و قلم اور افہام و تفہیم پیغام رسانی کا ذریعہ ہیں، لہذا جو کچھ لکھا جائے دوسروں کو سامنے رکھ کر لکھا جائے۔
- (۸)۔ از ابتدا تا انتہا مضمون کے مرکزی نقطے سے ہٹنے نہ پائیں اور ہر آن اپنے موضوع کی اہمیت کا خیال رکھیں۔
- (۹)۔ علامات وقف و فواصل (قواعد املا) کا دقت بینی سے اہتمام کریں۔
- (۱۰)۔ اپنے موضوع کو کسی نتیجے تک پہنچا کر ختم کریں اور تمہید اور خاتمے کے درمیان منطقی ربط اور نتیجہ خیزی پیدا کریں۔
- (۱۱)۔ اہل زبان کے محاورے، مؤثر و شگفتہ جملے، فصیح و بلیغ ترکیبیں، اساتذہ فن کے موزوں اشعار، اہل فکر و نظر کے اقوال اور قرآن و حدیث کی واضح ہدایات سے اپنی بات کو مؤثر بنانے کی کوشش کریں۔

انشا پردازی کے چند ضروری شرائط

- (۱)۔ خارجی مطالعے کی عادت ڈالیں اور معیاری و مقصدی کتب و رسائل کا مطالعہ جی لگا کر کریں۔
 - (۲)۔ اہل علم و ارباب ذوق کی صحبت سے فیض حاصل کر کے اپنے علمی اور ادبی ذوق کو کامیاب اور اپنی تنقیدی صلاحیت کو پروان چڑھائیں۔
 - (۳)۔ متعلقہ موضوع پر زیادہ سے زیادہ ٹھوس معلومات جمع کرنے کی سعی کریں۔
 - (۴)۔ ہر مطالعہ، یا مشاہدہ، یا مکالمہ کے حسن و قبح پر غور و فکر کرنے کی عادت ڈالیں۔
 - (۵)۔ متعلقہ موضوع کے حوالے سے کوئی نئی چیز قاری کو دینے کی کوشش کریں اور تکرار کی کلفت سے دور رہیں، ہاں اگر تکرار کی غرض تذکیر و تانیث ہو تو پھر جدت آفریں اسلوب اور مؤثر طرز نگارش اپنائیں۔
- آخر میں یہ نہ بھولیں کہ آپ ایک زندہ قوم اور ایک بین الاقوامی اسلامی جماعت کے ممبر اور سپاہی ہیں، یعنی آپ اس کے پیغام کے امین و علم بردار ہیں، لہذا آپ کی زبان و قلم اور ساری صلاحیت و توانائیوں کو اسی پیغام کا خادم ہونا چاہیے۔
- عربی زبان میں مہارت حاصل کرنے کے متعلق یہ مفید باتیں ایک کتاب میں موجود تھیں افادہ عام کے لیے میں نے اسے الگ سے ترتیب دیا ہے تاکہ طلبہ اس کی روشنی میں اپنے مستقبل کو روشن و تابناک بنا سکیں۔